عبداللہ کی غیر منتخبہ حکومت کے آدمیوں کو کشمیر کے نمائندے نہیں سمجھا جا سکتا

لنڈن ۲۰ ستمبر (اسٹار) لنڈن مسلم لیگ کے صدر مسٹر ایس ڈی خان نے اخبار ٹائمز میں شائع شدہ ہندوستانی ایڈیٹر کے ایک مضمون کا نہایت مدلل جواب دیا ہے۔ اس مضمون میں ان جارحانہ کارروائیوں کو جائز ثابت کرنے کی کوشش کی گئی تھی جو ہندوستان نے کشمیر کو اپنے ساتھ ملحق کرنے کے لئے روا رکھیں۔

آپ نے اس دلیل کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ۱۹۴۷ء میں کشمیر کا الحاق باقاعدہ اس کے (برائے نام) حاکم کی درخواست پر ہوا ہے۔ صدر لنڈن لیگ نے کہا اس فیصلے کا حق راجہ سے زیادہ عوام کو تھا۔ ہندوستان نے ریاست کو خواہ مخواہ ملحق کر کے اور دستور ساز اسمبلی میں شیخ عبداللہ کے چند نمائندے لے کر ریاست کے سوال الحاق پر بے جا اثر ڈالنے کی کوشش کی ہے۔ اور اگر صرف حاکم ہی کی مرضی کافی تھی تو پھر ہندوستان نے حیدرآباد دکن اور جوناگڑھ کے نوابوں کی مرضی کو کیوں تسلیم نہ کیا اور وہاں خواہ مخواہ پبلک کی رائے کا ڈھونگ رچایا۔

آپ نے آخر میں کہا ہندوستان کی حکومت کا یہ اقدام بین الاقوامی قانون کی صریح خلاف ورزی ہے اور شیخ عبداللہ کے غیر منتخبہ حکومت کے آدمیوں کو کشمیر (جس میں گلگت وادی، پونچھ، لداخ اور جموں کے علاقے بھی شامل ہیں) کے نمائندے نہیں کہا جا سکتا۔

کشمیر میں تازہ ترین صورت حالات کے متعلق کمیشن سلامتی کونسل میں رپورٹ کریگا

سرینگر ۲۰ ستمبر۔ آج اتحادی قوموں کے کشمیر کمیشن نے اپنے تازہ ترین اعلان میں دونوں حکومتوں کو اطلاع دی ہے کہ وہ کشمیر میں تازہ ترین صورت حال کے متعلق سلامتی کونسل کو رپورٹ کر رہا ہے۔ اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ۲۹-۳۰ اگست کو کشمیر کمیشن نے دونوں حکومتوں کے سامنے ثالثی کی تجویز پیش کی تھی۔ حکومت پاکستان نے تو اس یادداشت کو منظور کر لیا۔ لیکن حکومت ہندوستان اسے منظور نہ کر سکی۔ چنانچہ کمیشن نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ تازہ ترین صورت حالات کے متعلق سلامتی کونسل کو رپورٹ کرے کہ عارضی صلح کے بعد اس نے اس برعظیم میں کیا کام کیا ہے۔

پاؤنڈ کی قیمت گھٹنے کا ردعمل

لنڈن ۲۰ ستمبر۔ اس وقت تک سولہ ملکوں نے اپنی اپنی کرنسی کی قیمتوں میں کمی اعلان کیا ہے۔ آخر میں تازہ ترین اعلان کنیڈا کی طرف سے کیا گیا ہے۔ جس کی رو سے اس نے اپنی کرنسی کی قیمت ۱۰ فیصدی کم کر دی ہے۔ فن لینڈ کی طرف سے تا حال کوئی اطلاع نہیں آئی کہ وہ اپنے مارک کی قیمت کب اور کس قدر گھٹا رہا ہے۔

پاکستانی کرنسی کے معاملے پر غور

کراچی ۲۰ ستمبر۔ پاؤنڈ کی قیمت گھٹ جانے سے جو صورت حالات پیدا ہوئی ہے اس کے متعلق غور کرنے کیلئے آج شام کے چھ بجے سے پاکستانی کابینہ کا اجلاس پھر جاری ہے۔ صبح کے وقت تین گھنٹے تک اس معاملہ پر غور و خوض کیا گیا تھا ابھی اس کے متعلق کچھ کہا نہیں جا سکتا کہ حکومت پاکستان اپنی کرنسی کے متعلق کیا فیصلہ کرے گی۔ تاہم کل (بدھ) کو بنک اور دیگر مالیاتی ادارے پھر بند رہیں گے۔ لیکن دیگر سرکاری دفتر حسب معمول اپنے فرائض انجام دیں گے۔

لنکا کی کرنسی کا تعلق ہندوستان سے منقطع

کولمبو ۲۰ ستمبر۔ آج لنکا کی پارلیمنٹ نے اپنی کرنسی کا سلسلہ ہندوستان سے منقطع کرنے کا پاس کرنے کا بل پاس کر دیا۔ یہ بل دو گھنٹے کے اندر اندر واجب مراحل طے کر گیا۔ پارلیمنٹ کے ایوان میں تقریر کرتے ہوئے لنکا کے وزیر خزانہ نے کہا۔ ہندوستان نے اپنی کرنسی کی قیمت ہمارے مشورے کے بغیر ہی کم کر دی ہے اور اب وہ مشورہ کئے بغیر ہی قیمت بھی مقرر کر دیگا۔ کوئی نہیں کہہ سکتا کہ وہ کل اس سلسلے میں کیا قدم اٹھائے۔

صوبائی مسلم لیگ کی "انسداد بددیانتی" کمیٹی کا اہم اجلاس

لاہور ۲۰ ستمبر۔ صوبہ مسلم لیگ مرکزی کمیٹی انسداد بددیانتی کا ایک اہم اجلاس آج صبح دفتر صوبہ مسلم لیگ میں منعقد ہوا۔ اور بددیانتی کے انسداد کے مختلف مسائل پر غور کیا گیا۔ اور ان درخواستوں پر نظر ثانی کی گئی جو مختلف اضلاع سے بسلسلہ انسداد بددیانتی مختلف اشخاص کی طرف سے دفتر میں موصول ہوئی ہیں۔ اس ضمن میں سید علی حسین شاہ گردیزی کنوینر مرکزی کمیٹی انسداد بددیانتی نے اخبارات کو ایک بیان دیتے ہوئے اس امر کی وضاحت کی ہے کہ جب اعلان مرکزی کمیٹی انسداد بددیانتی کے سلسلہ میں درخواستیں آنی شروع ہو گئی ہیں۔ لیکن ان درخواستوں میں سے بیشتر درخواستیں ایسی ہیں جن میں درخواست بھیجنے والوں نے اپنا نام ظاہر کرنا مناسب نہیں سمجھا اور کسی دوسری وجہ یا خوف کے خیال سے اپنا نام نہیں دیا۔ اور نہ ہی عاید کردہ الزامات کی تفصیلات بیان کی گئی ہیں۔ ان حالات میں اس قسم کی گمنام درخواستوں پر غور کرنا اور بددیانتی کا انسداد کرنا کمیٹی کے لئے نہ صرف مشکل ہے بلکہ ناممکنات سے ہے۔ اس لئے یہ ضروری ہے کہ درخواست بھیجنے والے اپنی درخواستوں پر اپنا نام اور پورا پتہ ضرور تحریر کیا کریں اور ساتھ ہی جو الزامات کسی پر عاید کئے جائیں ان کی پوری تفصیلات دیا کریں لیکن جو اپنا نام ظاہر کرنا مناسب نہ سمجھیں وہ خود آکر کمیٹی کے ارکان سے مل لیا کریں۔ کمیٹی درخواست کنندوں اور بذات خود ملنے والوں کو یقین دلاتی ہے کہ ان کے نام صیغہ راز میں رکھے جائیں گے۔

وزیر اعظم مغربی بنگال کے خلاف مظاہرہ
طلبا پر اشک آور گیس

کلکتہ ۲۰ ستمبر کل ولنگٹن سٹریٹ میں وزیر اعظم مغربی بنگال کی کوٹھی کے سامنے مظاہرہ کرنے والے طلبہ کے ایک ہجوم کو کلکتہ پولیس کو اشک آور گیس چھوڑ کر منتشر کرنا پڑا۔ تفصیلات یوں ہیں کہ دو سو کے قریب طلبہ کا ایک ہجوم جس میں بعض میں متعدد بچے اور عورتیں بھی شامل ہو گئیں پہلے وزیر اعظم کی کوٹھی کے سامنے کھڑے ہو کر نعرے لگاتا رہا۔ اس کے بعد اس نے کوٹھی میں بجلی کے بلب سوڈا واٹر کی بوتلیں اور پتھر پھینکنے شروع کئے جس سے بعض دریچوں کے شیشے ٹوٹ گئے لال بازار کی پولیس فوراً موقعہ پر پہنچی اور لاٹھی چارج کے بعد اس نے پانچ بم اشک آور گیس کے پھینکے۔ کچھ منتشر ہوئے کچھ رہ گئے پھر پتھر پھینکنے لگے۔ لیکن بعد میں انہیں بھی اسی طرح منتشر کر دیا گیا۔ گرفتاریاں کی گئیں۔ وزیر اعظم اس وقت اپنی کوٹھی پر موجود تھے۔

مصری فوج کا بارود کا ذخیرہ نذر آتش ہو گیا

قاہرہ ۲۰ ستمبر۔ گذشتہ شب مصری فوج کے بارود کے ذخیرے میں جو مختوم کی پہاڑیوں میں تھا کئی گھنٹے آگ بھڑکتی رہی۔ آگ بجھانے والی طاقتیں دیر تک مصروف کار رہیں۔ شعلے دکھائی دینے سے پہلے چند دھماکے سنائی دیئے۔ جن کی وجہ اندرونی حرارت پذیری بتائی گئی ہے۔ چند فوجی سپاہیوں کو نقصان پہنچا۔ پہلا دھماکہ تین سو ٹن بارود کے بلاک سے اڑ جانے سے ہوا جو اسکندریہ جانے کے لئے گاڑیوں میں لدا ہوا تھا۔ آگ پاس کے ذخیروں کو بھی جا لگی تھی۔ لیکن اس پر جلد ہی قابو پا لیا گیا۔ (اسٹار)

عرب لیگ کا بنیادی نصب العین
لیبیا کا اتحاد

قاہرہ ۲۰ ستمبر (اسٹار) طرابلس کی موجودہ صورت حال پر تبصرہ کرتے ہوئے عرب لیگ کے جنرل سیکرٹری عبدالرحمٰن عزام پاشا نے کہا۔ طرابلسیوں کو اس امر کا یقین ہو گا کہ ان کی آزادی بہت قریب ہے۔ انہیں چاہیئے کہ متحد رہیں تاکہ اقوام متحدہ میں ان کے حامی انہیں جلد مکمل آزادی دلا سکیں۔ خود اختیاری کا حق صرف عوام کو ہے لیکن کسی معاملے میں بھی جلد بازی اچھی نہیں۔ آپ نے کہا اگر عوام اور ان کے رہنما باہمی تیاری مفاہمت سے معذور رہیں گے تو عرب لیگ مداخلت کرے گی۔ کیونکہ لیبیا کا اتحاد اب بھی لیگ کا بنیادی نصب العین ہے۔ اسٹار کے نمائندے کو یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ جو طرابلسی نمائندے مصر آ رہے ہیں عرب لیگ کی طرف سے ان کی مخالفت نہیں کی جا رہی۔

سونے کا تازہ نرخ

لنڈن ۲۰ ستمبر۔ سرکاری طور پر آج سونے کی قیمت ۲۴۸ شلنگ فی اونس مقرر کی گئی ہے۔ پہلے یہ قیمت ۱۷۲ شلنگ ۳ پنس فی اونس تھی۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی اے۔ ایل ایل بی
مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے کوآپریٹو کیپٹل پرنٹنگ پریس وطن بلڈنگ میں طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

ذکر حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ

رقم فرمودہ حضرت مفتی محمد صادق صاحب

(۱) حضرت مولوی حکیم نورالدین صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی خلافت کے زمانہ میں میں نے ایک دفعہ اخبار "البدر" میں ایک مضمون لکھا۔ جس میں حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کی اولوالعزمیوں کا کچھ ذکر تھا۔ تو حضرت مولانا صاحب نے مجھے فرمایا "سردست محمود کی اولوالعزمیوں کا ذکر قبل از وقت ہے"۔ اس سے ظاہر ہے کہ حضرت خلیفہ اول رضؓ کو بھی یہ یقین تھا۔ کہ حضرت صاحبزادہ صاحب کے واسطے ان کی اولوالعزمیوں کے اظہار کا ایک وقت آنے والا ہے۔ اس میں شک نہیں کہ ہر امر کے واسطے ایک وقت موزون ہوتا ہے۔

(۲) حضرت مولانا صاحب کی خلافت کے زمانہ میں ایک مولوی صاحب بنام نواب الدین قادیان آئے تھے۔ اور انہوں نے کہا کہ میں مولوی نورالدین صاحب سے مباحثہ کرنا چاہتا ہوں۔ میں نے ان کو حضرت مولانا صاحب کے زمانے کے مطابق یہ جواب لکھا۔

"حضرت خلیفۃ المسیح ایک جماعت کے امام ہیں۔ جس کی تعداد چھ لاکھ کے قریب ہے۔ جن میں صدہا علماء بھی ہیں۔ آپ ان کی پوزیشن کی طرف نگاہ کریں۔ اور کم از کم یکصد مولوی صاحبان سے آپ تحریر کرا لیویں کہ وہ آپ کو ایسا ہی مانتے ہیں۔ جیسا کہ حضرت خلیفۃ المسیح اول کو ان کی جماعت مانتی ہے۔ تب آپ حضرت سے مباحثہ کر سکتے ہیں۔ ہاں آپ کو طلب حق سے غرض ہے۔ تو مولوی سرور شاہ صاحب یا قاضی امیر حسین صاحب سے مباحثہ کر لیں۔"

اس تحریر کو لے کر مولوی نواب الدین صاحب چلے گئے۔ اور پھر نہ آئے۔

(۳) میں نے ایک دفعہ اخبار "بدر" کے مالک سے کچھ ناراض ہونے کے سبب حضرت خلیفہ اولؓ کو لکھا کہ میں "بدر" کی ملازمت چھوڑنا چاہتا ہوں تو حضرت مولانا صاحب نے مجھے لکھا۔ "بنے روزگار کو چھوڑنا ہمارے طرز کے خلاف ہے۔ قادیان کی دنیوی زندگی دن بدن اعلےٰ پیمانہ پر جارہی ہے۔ میں نے اپنے آپ کو غور سے دیکھا ہے۔ میری اولاد تعداد میں آپ سے زیادہ ہے۔ میرے گھر میں مہمان مہمانخانہ سے الگ بھی آتے ہیں۔ بیماروں پر بھی میرا خرچ میری ذات کے متعلق ہے۔ دوائے کچھ امداد روٹی اور مکانات کی اور اس میں اپنی جیب سے خرچ کرتا ہوں۔ مکانات بیماروں کے لئے بناتا ہوں۔ یہ سب میرے ذاتی اخراجات سے ہوتا ہے۔ پھر آپ کی تنخواہ سے وہ خرچ بہت کم ہے اس پر فکر کرو"۔

(مفتی) محمد صادق از ربوہ

تعلیم الاسلام کالج لاہور میں داخلے کے متعلق حضرت امیر المومنین کا ارشاد

"چاہیئے کہ ہر احمدی تعلیم الاسلام کالج میں اپنے لڑکے کو داخل کروائے اور اس بارہ میں لڑکے کی مخالفت کی پرواہ نہ کرے۔ تاکہ دینیات کی تعلیم ساتھ ساتھ ملتی رہے۔

(خاکسار:۔ مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح)

جماعتہائے احمدیہ ۲۵ ستمبر کو یوم تبلیغ منائیں

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے امسال اجتماعی تبلیغ کے لئے ۲۵ ستمبر کا دن مقرر کیا گیا ہے۔ احباب اس دن کے لئے ابھی سے تیاری کریں۔ اور اپنے ضلع کے امیر صاحب سے (اور اگر وہاں سے نہ ملے) تو نظارت ہذا سے تبلیغی لٹریچر منگوالیں۔ یہ دن اجتماعی طور پر تبلیغ کے لئے وقف کرنے کا دن ہوگا۔ پس ایسا پروگرام بنا لیا جائے کہ تمام دن سوائے حوائج ضروریہ کے تبلیغ میں گزارا جائے۔

ہر سیکرٹری تبلیغ کے لئے یہ بھی لازمی ہے کہ وہ اپنی جماعت کی رپورٹ دفتر ہذا میں ارسال کریں۔

(نائب ناظر دعوۃ و تبلیغ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

اسلام یورپ میں

عثمانیہ یونیورسٹی کے استاد ڈاکٹر حمید اللہ صاحب کے ایک قابل قدر (اور ان کا کونسا مضمون قابل قدر نہیں ہوتا؟) تازہ انگریزی مضمون کے معلومات ذیل یقین ہے کہ ساری دنیائے اسلام میں شوق و دلچسپی سے پڑھے جائیں گے:۔

(۱) علاقہ روس میں ماسکو کے مشرق میں دو مسلمان خود مختار جمہوریتیں اب بھی قائم ہیں ایک بشکیریا جس کا پایہ تخت قازان ہے دوسری قلموقیا جس کا پایہ تخت طونا ہے۔

(۲) صوبہ بوسنیا میں مسلم تمدن ماشاء اللہ پوری طرح زندہ اور فعال ہے اور مرکزی حکومت میں اس کے نمائندے نہ صرف ارکان پارلیمنٹ میں بلکہ ایک وزیر بھی۔

(۳) فن لینڈ میں بھی مسلمانوں کی خاصی آبادی موجود ہے۔ ابھی حال ہی میں یعنی ۱۹۴۳ء میں قرآن مجید کا ترجمہ بھی اس ملک کی زبان میں ہوا ہے۔

(۴) شمالی افریقہ ٹیونس الجزائر و مراقش سے منتقل ہو کر ۲½ لاکھ مسلمان اس وقت تک فرانس و بلجیم میں آباد ہو گئے ہیں۔

(۵) پیرس میں مزدوری پیشہ مسلمان ایک لاکھ کی تعداد میں ہیں اور مارسیلز میں کئی ہزار کی تعداد میں ہیں۔

(۶) برطانیہ کے بندرگاہوں میں مسلمانوں کی خاصی اور خوشحال آبادی ہے۔ خصوصاً حضرمی عربوں اور صومالیوں اور پاکستانیوں کی۔

(۷) یورپین عورتیں جو مسلمانوں کے عقد میں آگئی ہیں خاصی بڑی تعداد میں خود بھی مسلمان ہو گئی ہیں۔ نہ صرف بڑے شہروں میں بلکہ دیہات اور گاؤں میں بھی۔

(۸) تبلیغی مشن کی حیثیت سے خواجہ کمال الدین کا ووکنگ مشن مشہور رہا ہے۔ باقی قادیانیوں کے مشن انگلستان اور فرانس کے علاوہ ہالینڈ، بلجیم، سوئٹزرلینڈ اور اسپین میں بھی کام کر رہے ہیں۔ بہت سے نومسلموں سے مل کر یہ اندازہ ہوا کہ یہ کتب بینی سے بڑھ کر متاثر مسلمانوں کو دیکھ دیکھ کر ہوئے۔ یہاں کے سپاہی جو مسلم ملکوں میں فوجی ڈیوٹی پر رہے۔ انہوں نے مسلمانوں کا مشاہدہ کیا اور پھر وطن آکر اپنے ہم وطنوں کو ادھر متوجہ کیا۔

(۹) قرآن مجید کے ترجمے اس وقت یورپ کی چھوٹی بڑی زبانوں میں ملا کر ۲۳ زبانوں میں موجود ہیں۔ اور بعض زبانوں میں تو ایک دو نہیں بلکہ متعدد۔ مثلاً

انگریزی میں ۱۹ — جرمن میں ۱۵
فرنچ میں ۱۳ — اٹالین میں ۹
لاطینی میں ۱۷ — روسی میں ۶
اسپینی میں ۷ — ڈچ میں ۴

یہ مقالہ لاہور کے جدید انگریزی رسالہ رسالک لٹریچر کے نمبر اول میں نکلا ہے۔

(اخبار صدق لکھنؤ بحوالہ نوائے وقت لاہور)

ایک خواب

جب عاجز صبح کی نماز پڑھنے کے بعد سویا تو خواب میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ اور چند دیگر صحابہ کے ہمراہ دیکھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے حضرت خلیفہ ثانی کی طرف اشارہ کر کے فرمایا۔ ان کے متعلق خدا نے میری سب دعائیں قبول فرمالی ہیں۔ اس نظارہ کو دیکھنے کے بعد میری آنکھ لگ گئی۔ تھوڑی دیر کے بعد پھر دیکھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ اور ایک اور صحابی (جو زمیندار معلوم ہوتے ہیں) کرسیوں پر تشریف فرما ہیں۔ عاجز نے زمین پر بیٹھ کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں ایک روپیہ برائے دعا پیش کیا اور پھر حضرت خلیفہ ثانی کی خدمت میں عرض کیا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ آپ کے متعلق میری سب دعائیں قبول ہو گئی ہیں۔ اس پر حضور نے ایک یا دو روپے زمین پر رکھے اور پھر مجھے فرمایا اب ایک روپیہ میرے پاس ہے۔ وہ روپیہ میں اپنے پاس رکھوں گا اور آپ کیلئے دعا کروں گا۔

غلام محمد زرگر کوٹھا جرسیالکوٹ

جامعہ احمدیہ میں جناب شیخ مبارک احمد صاحب کی تقریر

مورخہ ۱۰ ستمبر بروز جمعہ بعد نماز بورڈنگ مدرسہ احمدیہ میں زیر صدارت جناب مولانا ابوالعطاء صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں مکرم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ نے نہایت دلچسپ حالات۔ اپنے تبلیغی تجارب اور وہاں کے تبلیغی نظام کے متعلق ایک بسیط تقریر فرمائی۔ علاوہ طلبہ و اساتذہ جامعہ احمدیہ و مدرسہ احمدیہ و مقامی احمدی احباب کے بکثرت غیر احمدی احباب بھی تشریف لائے اور بڑے متاثر ہوئے۔

سیکرٹری اشاعت جامعہ احمدیہ احمد نگر

مجالس ہر خادم سے شرح کے مطابق چندہ اجتماع جمع کر کے مرکزی دفتر ربوہ میں جلد از جلد بھجوا دیں۔

(ڈاکٹر) مرزا منور احمد نائب صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ

روزنامہ ـــــ الفضل ـــــ لاہور

۲۱ ستمبر ۱۹۴۹ء

پاکستان کا فرض

الفضل کی آج کی اشاعت میں ایک نوٹ "یورپ میں اسلام" کسی دوسری جگہ شائع ہو رہا ہے۔ یہ نوٹ اردو میں بذریعہ معاصر نوائے وقت "صدق" سے لیا گیا ہے۔ اس کے پڑھنے سے یورپ میں مسلمانوں کی بڑھتی ہوئی آبادی کا کسی قدر اندازہ ہو سکتا ہے۔ جو اس بات کی دلیل ہے کہ دنیا کی سعید روحیں اسلام کی تعلیم سے تیزی سے متاثر ہو رہی ہیں۔ اگر ہم چاہیں تو اس رفتار کو اور بھی بڑھا سکتے ہیں۔

خواہ اس بات کو ہمارا خبط ہی سمجھ لیا جائے۔ مگر یہ حقیقت ہے۔ کہ ہمیں کوئی موقعہ ایسا ہاتھ سے نہیں جانے دینا چاہیئے۔ جس سے ہم اپنے اہل وطن کی توجہ تبلیغ اسلام جیسے اہم معاملہ کی طرف مبذول کرا سکیں۔ ہمارا اعتقاد ہے۔ جس کو کوئی چیز متزلزل نہیں کر سکتی۔ کہ اسلام کی فتح اور موجودہ مسلمانوں کی نجات تبلیغ اسلام اور صرف تبلیغ اسلام کے ساتھ وابستہ ہے۔ ہمیں اس کے لئے نئے نئے دلائل پیش کرنے کی ضرورت نہیں۔ ہر لکھا پڑھا مسلمان جانتا ہے کہ قرآن کریم نے اس پہلو پر کئی کئی طریق سے زور دیا ہے۔ اور سورۂ صف میں جو ہمارے اعتقاد کے مطابق زمانہ حال کی دنیائے اسلام کے حالات پر مشتمل اور اس زمانے کے مسلمانوں کی راہ نمائی کے لئے خاص اہمیت رکھتی ہے۔ اس میں صاف لفظوں میں اللہ تعالےٰ نے بتا دیا ہے کہ مسلمان کہلانے والوں کی اس عذاب سے جس میں وہ گرفتار ہیں کسطرح نجات ہو سکتی ہے۔

یہ بات قابلِ غور ہے کہ اس چھوٹی سی سورۃ میں تین بار یا ایھا الذین آمنوا کہہ کر مسلمانوں سے خطاب کیا گیا ہے۔ جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اس صورت میں خاص طور پر موجودہ مسلمانوں سے خطاب کیا گیا ہے۔ پہلے مقام پر فرمایا ہے۔

یا ایھا الذین آمنوا لم تقولون ما لا تفعلون

غور فرمایئے کتنے صاف الفاظ میں موجودہ مسلمان کا نقشہ کھینچکر رکھ دیا ہے۔ آج سب سے بڑی برائی جو اس کی عادت میں داخل ہو گئی ہے۔ وہ یہی ہے۔ کہ اس کا ظاہر و باطن اس کا قول و فعل ایک نہیں رہا۔ ہمارے بڑے بڑے علماء ہمارے بڑے بڑے لیڈر ساری دنیا میں اسلام اسلام کی رٹ لگا رہے ہیں۔ اور کہتے پھرتے ہیں۔ کہ جب تک مسلمان اسلام پر پھر قائم نہ ہونگے فلاح نہیں پا سکتے۔ پھر یہی نہیں بلکہ یہ بھی کہتے ہیں کہ دنیا کو موجود۔ مشکلات سے صرف اسلام ہی بچا سکتا ہے۔ امریکن سرمایہ داری اور روسی کمیونزم کے اندھوں کنوؤں سے دنیا کو صرف اسلام ہی نکال سکتا ہے۔ دھواں دھار تقریریں کی اور ضخیم مجلدات اس موضوع پر لکھی جاتی ہیں۔ یہ تو قول کا حال ہے۔ لیکن عملی حالت کیا ہے۔ خود یہ دھواں دھار تقریریں کرنے والے اور ضخیم مجلدات شائع کرنے والے اسلام کے عملی پہلو سے بالکل کورے ہیں۔

الغرض اس پہلو سے مسلمان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی خراب حالت میں ہیں۔ اور ہمارے افراد اور نہ ہماری قومیں اپنے اقوال کو اپنے اعمال کے آئینہ میں دکھا سکتی ہیں۔ یہ قول و فعل کا تضاد صاف ظاہر کرتا ہے۔ کہ قرآن کریم کا خطاب موجودہ مسلمانوں کی طرف ہے۔ اس قول و فعل کے تضاد کے علاوہ اور بھی کئی باتیں ہیں جن میں تضاد نمایاں طور پر پایا جاتا ہے۔ مثلاً آج ہی نہیں بلکہ پچھلی صدی کے آغاز سے مسلمان علماء شور مچا رہے ہیں۔ کہ مسلمان اقوام کو دشمنان اسلام کے مقابلہ میں ایک محاذ بنا لینا چاہیئے۔ اور بغیر اس کے مسلمان اقوام ایک ایک کر کے مٹتی جائیں گی۔ اس غلغلہ اندازی کے باوجود ابھی تک ایسا نہیں ہو سکا۔ فلسطین کے معاملہ میں ہر ایک عرب قوم نے جس طرح نا اتفاقی اور باہمی چپقلش کا مظاہرہ کیا ہے۔ تمام مسلمان اقوام کا دل بٹھا دینے کے لئے کافی ہے۔ غضب خدا کا سات مسلمان ریاستیں یہودیوں کے مقابلہ میں نکلیں۔ لیکن نتیجہ جو نکلا وہ ہمارے سامنے ہے۔ بے شک یورپ کی مکار قومیں یہودیوں کی پشت پر تھیں۔ مگر دیکھنے والی تو یہ چیز ہے۔ کہ مسلمان ریاستوں نے کیا کیا۔ کیا مسلمانوں کے قول و فعل کا بیّن تضاد اس مثال سے واضح نہیں ہو جاتا۔ پھر کیا شک ہے کہ اللہ تعالےٰ نے اس زمانے کے مسلمانوں کو مخاطب کر کے فرمایا ہے۔

یا ایھا الذین آمنوا لم تقولون ما لا تفعلون

قرآن کریم نے اسی سورۃ میں مسلمانوں کی اس بنیادی بیماری کا ذکر کر کے اس کی اہمیت مثالوں سے سمجھا کر پھر اس کا علاج بھی بتایا ہے۔ ہم یہاں ساری تفصیلات میں نہیں جا سکتے۔ ہاں ان سب کا خلاصہ قرآن کریم کے ہی اعجازی الفاظ میں یہاں درج کرتے ہیں۔ یہاں پھر اللہ تعالےٰ نے موجودہ مسلمان کو یا ایھا الذین آمنوا کے بیدار کرنے والے اور کان کھینچنے والے خطاب سے مخاطب فرمایا ہے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے

یا ایھا الذین آمنوا ھل ادلکم علیٰ تجارۃ تنجیکم من عذاب الیم تومنون باللہ و تجاھدون فی سبیل اللہ باموالکم و انفسکم ذالکم خیر لکم ان کنتم تعلمون۔

یعنی اے مسلمان کہلانے والو۔ کیا میں تمہیں ایک ایسی تجارت کی طرف راہ نمائی کروں۔ جو تم کو عذاب الیم سے نجات دلائے۔ اللہ تعالےٰ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرو۔ اگر تم جانتے تو یہ تمہارے لئے اچھا ہے۔

دیکھئے ان آیات کا آغاز بھی مومنین کو خطاب کر کے کہا گیا ہے۔ لیکن حکم کیا ہوا ہے۔ اللہ تعالےٰ اور اللہ تعالےٰ کے رسول پر ایمان لاؤ۔ اس سے ظاہر ہے کہ مخاطبین صرف نام کے مسلمان ہیں۔ حقیقی مومن نہیں۔ ورنہ اگر حقیقی مومن ہوتے۔ تو یہ کیوں کہا جاتا کہ اللہ تعالےٰ اور اللہ تعالےٰ کے رسول پر ایمان لاؤ۔ یہ تو کاٹھی پر کاٹھی ڈال لینے والی بات ہوتی۔ لیکن نہیں خطاب تو صرف رسمی مومنوں کی طرف ہے۔ جن کے نام اور اقوال اور دعاوی تو مسلمانوں ہی کے سے ہیں۔ لیکن اعمال مومنوں کے سے نہیں رہے۔ اللہ تعالےٰ اور اللہ تعالےٰ کے رسول پر ایمان لانے کا مطلب یہ ہوا کہ انہیں از سرِ نو مسلمان ہونا پڑے گا۔ یعنی بقول مسیح موعود علیہ السلام

چوں دورِ خسروی آغاز کردند
مسلماں را مسلماں باز کردند

"دورِ خسروی" کے آغاز کے لئے مسلمان کا از سرِ نو مسلمان ہونا ضروری ہے۔ پھر عہد باندھنا ہے پھر بیعت کرنا ہے۔ اس کے بعد پھر اسی زندگی کا آغاز کرنا ہے۔ جس سے پہلے کیا گیا تھا۔ یعنی تجاھدون فی سبیل اللہ باموالکم و انفسکم اللہ تعالےٰ کے راستہ میں اپنے اموال اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرنا ہے۔ جہاد کبیر۔ تمام دنیا میں تبلیغ اسلام اس کے لئے ہمیں اپنے مال اور اپنی جانیں قربان کرنا ہے۔ پاکستان کا دعوےٰ ہے کہ وہ سب سے بڑی اسلامی ریاست ہے۔ پھر چند ماہ ہوئے ہیں۔ اس نے قرارداد مقاصد بھی پاس کی ہے۔ اور تمام اسلامی ملکوں میں سے اس نے سب سے پہلے یہ قدم اٹھایا ہے۔ پھر اپنوں اور بیگانوں میں یہ بھی چرچا ہے کہ پاکستان اسلامی ملکوں کی راہ نمائی کرے گا۔ آؤ ہم مان لیں کہ یہ صحیح ہے

مانا کہ ایسا ہی ہوگا مگر کس طرح؟ یہ سوال ہے جو ہمیں حل کرنا ہے۔ قرآن کریم کا اوپر فتوےٰ موجود ہے۔ کہ اگر عذاب سے نجات چاہتے ہو تو اللہ تعالےٰ اور اللہ تعالےٰ کے رسول پر از سرِ نو ایمان لاؤ۔ اور اس کے راستہ میں جانوں اور مالوں سے جہاد کرو۔ یہ علاج اللہ تعالےٰ نے بتایا ہے۔ اور فرمایا ہے کہ اگر تم سمجھو تو یہی علاج صحیح ہے۔ کیونکہ یہ بنیادی بیماری یعنی قول و فعل کے تضاد کو دور کر دے گا۔ لیکن یہی نہیں کہ ہماری یہ بیماری ہی دور ہو جائے گی۔ اللہ تعالےٰ آگے فرماتا ہے۔

اللہ تعالےٰ تمہاری پچھلی خطایاں معاف کر دیگا اور تم کو ایسی جنتوں میں داخل کرے گا۔ جس میں نہریں بہتی ہیں۔ اور جس میں پاکیزہ مساکین ہیں جو عدن کے باغوں میں تعمیر کئے گئے ہیں۔ اور یہ عظیم الشان کامیابی ہے۔

یہ انعامات تو عقبےٰ میں ملیں گے۔ لیکن یہی نہیں اللہ تعالےٰ اس سے بھی زیادہ اس دنیا میں بھی ہماری آرزوئیں پوری کرے گا۔ چنانچہ فرماتا ہے۔

و اخریٰ تحبونھا نصر من اللہ و فتح قریب و بشر المومنین

اور وہ دوسری بات جو تم چاہتے ہو۔ یعنی اللہ تعالےٰ کی نصرت اور فتح۔ مومنوں کو اس کی بھی خوشخبری سنا دو۔

اس سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ جو نسخہ اللہ تعالےٰ نے بتایا ہے۔ وہ اِس دنیا اور اُس دنیا دونوں کی کامیابی کے لئے مکمل نسخہ ہے۔ اور وہ نسخہ کیا ہے۔ آؤ اسے دہرائیں۔

تومنون باللہ و رسولہ و تجاھدون فی سبیل اللہ باموالکم و انفسکم

اگر ہم فرض کر لیں کہ روئے سخن پاکستانیوں کی طرف ہے۔ تو اس کے یہ معنے ہوں گے۔ کہ اگر تم سب سے بڑی اسلامی ریاست بننا چاہتے ہو۔ اور ایشیا ہی نہیں بلکہ ساری دنیا کی راہ نمائی کرنا چاہتے ہو تو اپنے قول و فعل کو یکساں کر لو۔ اللہ تعالےٰ اور اسکے رسول پر از سرِ نو ایمان لاؤ۔ اور تبلیغ اسلام کے لئے اپنے اموال اور اپنی جانیں قربان کر دو۔ (باقی)

ہمارے عقائد اور ان کے قرآنی دلائل

(۲)

(از مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل پرنسپل جامعہ احمدیہ احمد نگر)

(۴)

اللہ تعالیٰ کے عظیم الشان فضلوں میں سے ایک تازہ فضل مسلمانوں پر قیام پاکستان کے ذریعہ ہوا ہے۔ لوگ کہتے تھے۔ کہ امام مہدی کے وقت میں مسلمانوں کی بادشاہت قائم ہونی چاہیئے۔ سو اللہ تعالیٰ نے غیر معمولی ذرائع سے سرزمین ہند کے ایک حصہ میں اسلامی سلطنت کے قائم کرنے کے سامان کر دیئے۔ ایک بینا آنکھ کے لئے اس واقعہ میں حیرت انگیز قدرت ایزدی نظر آتی ہے۔ کہ مسلمانوں کے سابقہ ممالک میں بالخصوص عربی ممالک میں حالات روبہ انحطاط ہیں۔ حتیٰ کہ سارے ممالک کی مخالفت کے باوجود فلسطین کا علاقہ عارضی طور پر مسلمانوں سے چھن کر یہودیوں کے قبضہ میں چلا گیا۔ اور وہاں پر یہود کی سلطنت "اسرائیل" قائم ہو گئی۔ لیکن مسلمانوں کے اسی عام دورِ انحطاط میں اللہ کے خاص فضل سے پاکستان کی عظیم ترین اسلامی سلطنت معرضِ وجود میں آجاتی ہے۔ کیا یہ محض اتفاق ہے؟ ہرگز نہیں۔ کیا یہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر خاص کا ظہور نہیں؟ یقیناً ہے۔ اس حقیقت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے میں اس دیباچہ میں قرآن مجید کے دو مقامات کی طرف مسلمانانِ پاکستان کی توجہ خاص طور پر مبذول کرانا چاہتا ہوں۔ اول اللہ تعالیٰ سورہ یونس میں فرماتے ہیں۔ ولقد اھلکنا القرون من قبلکم لما ظلموا وجاءتھم رسلھم بالبینات وما کانوا لیؤمنوا کذالک نجزی القوم المجرمین ثم جعلناکم خلائف فی الارض من بعدھم لننظر کیف تعملون۔ (آیت ۱۳-۱۴) (ترجمہ) کہ ہم نے تم سے پہلے لوگوں کو ہلاک کر دیا۔ جب انہوں نے ظلم کیا۔ حالانکہ ان کے پاس ان کے پیغمبر معجزات لے کر آتے رہے۔ لیکن وہ لوگ ایمان نہ لائے۔ مجرم لوگوں کو ہم اسی طرح سزا دیا کرتے ہیں۔ پھر ہم نے ان کے بعد زمین میں تم لوگوں کو حکمران اور صاحب اقتدار بنایا۔ تاہم دیکھیں کہ تم لوگ کیسے عمل کرتے ہو۔"

دوم۔ اللہ تعالیٰ سورہ اعراف میں فرماتا ہے۔ وما ارسلنا فی قریۃ من نبی الا اخذنا اھلھا بالباساء والضراء لعلھم یضرعون۔ ثم بدلنا مکان السیئۃ الحسنۃ حتی عفوا وقالوا قد مس اٰباءنا الضراء والسراء فاخذناھم بغتۃ وھم لا یشعرون۔ ولو ان اھل القریٰ اٰمنوا واتقوا لفتحنا علیھم برکات من السماء والارض ولکن کذبوا فاخذناھم بما کانوا یکسبون (آیت ۹۴-۹۶)

ترجمہ:۔ ہم نے کسی علاقے میں کبھی کوئی نبی نہیں بھیجا مگر ہم اس علاقہ کے باشندوں کو آفات اور مصائب میں ضرور گرفتار کرتے ہیں۔ تا وہ لوگ فروتنی اختیار کریں۔ پھر کچھ عرصہ کے بعد ہم ان کے دکھوں کو آرام اور سکھ سے بدل دیتے ہیں۔ یہاں تک کہ وہ فراواں ہو جاتے اور کہنے لگ جاتے ہیں۔ کہ ہمارے آباؤ اجداد پر تلخی اور مصیبت کا دور آیا تھا۔ (ہم تو محفوظ ہیں) تب اچانک جبکہ انہیں شعور بھی نہیں ہوتا۔ ہم ان پر اپنی گرفت نازل کرتے ہیں۔ اے کاش کہ ان علاقوں کے لوگ ایمان لے آتے۔ اور تقویٰ اختیار کرتے۔ تو ہم ان کے لئے آسمان اور زمین سے برکات کے دروازے کھول دیتے۔ لیکن ان لوگوں نے تو ہمارے فرستادہ کی تکذیب کی۔ اس لئے ہم نے ان کو ان کے اعمال کی سزا میں پکڑ لیا۔"

قرآن مجید کی ان آیات پر غور کرنے سے مندرجہ ذیل پانچ امور بالبداہت ثابت ہیں:۔

(الف) جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے حکومت دی جاتی ہے۔ وہ اسکی ذمہ داریوں کو ادا نہ کرنے کی صورت میں اللہ تعالیٰ کے سامنے جوابدہ ہوتے ہیں۔

(ب) ان کا فرض ہوتا ہے۔ کہ پہلے ظالم لوگوں کی طرح اللہ تعالیٰ کے اس کے انبیاء ومرسلین کی تکذیب نہ کریں۔ بلکہ ان پر ایمان لائیں۔

(ج) نبی کے علاقے اور اسکی قوم کے لوگوں پر ابتداء میں انابت وخشیت پیدا کرنے کے لئے مصائب وشدائد آتے ہیں۔

(د) ایک عرصہ کے بعد اللہ تعالیٰ ان لوگوں پر رجوع برحمت ہوتا ہے۔ اور ان کے دکھوں کو سکھوں سے بدل دیتا ہے۔ تا جو لوگ اس طریق سے رجوع الی الحق کرنا چاہیں۔ ان کو بھی موقعہ مل جائے۔ لیکن جب آرام کے دنوں میں وہ لوگ الٹا مغرور ہو جاتے ہیں۔ اور آسمانی آواز پر کان دھرنے کی ضرورت نہیں سمجھتے۔ تو ناگہانی بلاؤں میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

(ھ) اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو آسمانی اور زمینی برکتوں سے مالامال کرنا چاہتا ہے۔ مگر شرط یہ ہے۔ کہ وہ لوگ ایمان لائیں۔ اور تقویٰ اختیار کریں۔ ورنہ اگر وہ تکذیب پر کمربستہ رہیں۔ تو قانون الٰہی کے مطابق ان پر تباہی و ہلاکت کا آنا لازمی ہے۔

(۵)

ان آیات کی روشنی میں اہل پاکستان کے لئے ضروری ہے۔ کہ اپنے اعمال کا محاسبہ کریں۔ اپنے عقائد کا جائزہ لیں۔ اور اپنی ساری زندگی۔ سارے خیالات۔ اور سارے عقائد کو قرآن مجید کے مطابق بنائیں۔ احمدیت آسمانی تحریک ہے۔ احمدیت الٰہی نوشتوں کے مطابق اسلام کی نشأۃ ثانیہ ہے۔ وہ دنیا کے فرزندوں کے سامنے ایک حی وقیوم خدا کو پیش کرتی ہے۔ جو آج بھی اپنے پیارے بندوں سے ہمکلام ہوتا ہے۔ اور ان پر اپنی قدرتوں کا اظہار فرماتا ہے۔ احمدیت زندہ رسول حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو سرورِ انبیاء علیہم السلام کے طور پر پیش کرتی ہے۔ روحانیت کے جملہ کمالات آپ کی پیروی سے وابستہ قرار دیتی ہے۔ نبوت کی سب بلندیوں کو آپ پر ختم یقین کرتی ہے۔ احمدیت فرشتوں کو اپنے حقیقی معنوں میں معصوم وجود مانتی ہے۔ اور ان کی روحانی تاثیرات کو حقیقتِ ثابتہ جانتی ہے۔ احمدیت قرآن مجید کو آسمانی کتابوں کی جامع اور خاتم سمجھتی ہے۔ انسانوں کی ساری ضرورتیں۔ ان کی تمدنی۔ اقتصادی۔ اخلاقی اور مذہبی مشکلات کا علاج ان کے روحانی ارتقاء کے لئے کامل رہنمائی قرآن مجید میں موجود ہے۔ قرآن کریم کے بعد کسی نئی شریعت کی ضرورت نہیں۔ احمدیت قرآن مجید کو زندہ۔ اکمل اور عالمگیر شریعت یقین کرتی ہے۔ دوسرے فرقے تو قرآن کریم کی آیات میں نسخ کے قائل ہیں۔ مگر احمدیت کا سارا انحصار اس بنیادی عقیدہ پر ہے۔ کہ قرآن کریم کا کوئی حکم یا کوئی لفظ منسوخ نہیں ہوا۔ اور نہ رہتی دنیا تک منسوخ ہوگا۔ احمدی جماعت اللہ تعالیٰ کے سب رسولوں پر ایمان لاتی ہے۔ وہ رسول کسی ملک میں آئے ہوں۔ کسی زمانے میں مبعوث ہوئے ہوں۔ سب رب العالمین کے فرستادے ہیں۔ سب اسی ازلی نور کی طرف ہدایت کرنے والی شمعیں ہیں۔ انبیاء تو انبیاء ہیں۔ احمدی لوگ تو تمام خلفاء اولیاء۔ اماموں اور محدثین کو بھی واجب الاحترام مانتے ہیں۔ احمدیت اپنے اتباع میں قیامت پر زندہ ایمان پیدا کرتی ہے۔ ایسا ایمان جو گناہ سوز ہے۔ اور انسانی آلائشوں کو یکسر دھو ڈالنے والا ہے۔ غرض احمدیت اسلام کی زندہ اور حسین ترین صورت کا ہی دوسرا نام ہے۔ وہ علماء جنہوں نے اسلام کے نام پر امت کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا تھا۔ جنہوں نے اھواءِ نفس کے ماتحت اسکی دلکش شکل کو مسخ کر دیا تھا۔ اگر اسلام کے صحیح عقائد کو سن کر برافروختہ ہوں۔ خدا کے مامور کی آواز پر چیں بجبیں ہوں۔ تو یہ کوئی انوکھی بات نہیں۔ ہر نبی کے وقت اسی زمانہ کے علماء اسی پر استہزا کرتے رہے ہیں[۱]۔ اپنے علم پر غرور کرتے رہے ہیں[۲]۔ اور امام مہدیؑ کے زمانہ کے علماء کے متعلق تو بزرگان سلف پہلے سے پیشگوئی کر گئے ہیں کہ وہ اس کے شدید دشمن ہوں گے[۳]۔ اور اسکی تکفیر کرنا ان کا مشغلہ ہوگا[۴]۔ اس لئے علماء کا احمدیت کے خلاف ناروا شور وغوغا قابل اعتناء نہیں۔ اب پاکستان کے قیام سے جملہ فرقوں کے خدا ترس انسانوں کو رجوع الی القرآن کی اشد ضرورت محسوس ہو رہی ہے۔ ان لوگوں کی یہ نیک تحریک روز بروز بڑھ رہی ہے۔ ایسے ہی خداترس انسانوں کے لئے میں نے یہ رسالہ لکھا ہے۔ میں پورے خلوص اور کامل ہمدردی سے اہل اسلام کے سب فرقوں کو دعوت دیتا ہوں۔ کہ وہ احمدی عقائد کو قرآن مجید کے معیار پر پرکھیں اگر وہ ایسا کریں گے۔ تو مجھے یقینِ کامل ہے۔ کہ انہیں ان عقائد کی سچائی میں ذرہ بھر شبہ نہ رہے گا۔ بھائیو! دین کا معاملہ سب سے اہم معاملہ ہے۔ ہر شخص قیامت کے روز اپنے عقائد اور اعمال کے لئے جوابدہ ہوگا۔ آپ سے درخواست ہے۔ کہ آپ سوچ لیں۔ کہ آپ اللہ تعالیٰ کے سامنے خدا کے فرستادہ کی آواز کے بارے میں کیا جواب دیں گے؟ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے فضل سے صراط مستقیم پر گامزن رکھے۔ اور اپنی رضا کی راہوں پر چلائے۔ ہمیں دینی و دنیوی برکات سے بہرہ ور فرمائے۔ اسلام کی عظمت کو ساری دنیا پر قائم کر دے قرآنی شریعت کا پھریرا چار دانگ عالم میں لہرائے۔ خدائے واحد لاشریک لہٗ کی الوہیت اور سیدنا حضرت محمد عربی صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی رسالت کا سکہ سب جگہ جاری ہو۔ اللّٰھم آمین یا رب العالمین۔

[۱] سورۃ الحجر آیت ۱۱۔ [۲] فرحوا بما عندھم من العلم (المومن ع ۸۳) [۳] الفتوحات المکیہ [۴] حجج الکرامہ۔

خدام الاحمدیہ اور یوم التبلیغ

تمام مجالس کے خدام اگر ۲۵ ستمبر کو صبح سے لیکر شام تک صحیح طریق سے تبلیغ کریں۔ تو وہ تبلیغ کے لئے ایک ایسا میدان تیار کر سکتے ہیں جس سے فائدہ اٹھا کر آئندہ چھ ماہ میں اپنی تبلیغ کو زیادہ وسیع۔ زیادہ کامیاب اور موثر بنا سکتے ہیں۔ مگر بجائے اس کے کہ "یوم التبلیغ" کو اپنے عمل سے "یوم التبلیغ" منایا جائے۔ کئی خدام اس دن کو سیر و تفریح۔ ٹرپوں میں۔ خرید و فروخت میں۔ رشتہ داروں اور دوستوں سے ملاقات کرنے میں گذار کر شام کو گھر آجاتے ہیں۔ اگر سب کے سب خدام یہ عہد کر لیں۔ کہ وہ اس دن کو صرف اور صرف تبلیغ کریں گے۔ اور اپنے اس دن کو تبلیغ کے لئے وقف کر دینگے۔ تو یہ تبلیغ ایک انقلاب پیدا کر سکتی ہے۔ سوئے ہوئے لوگوں کو بیدار کر سکتی ہے۔ گمراہوں کی ہدایت کا موجب بن سکتی ہے۔ آپ اس دن تبلیغ کریں۔ اور ایک درد اور احساس اپنے دوسرے مسلمان بھائیوں کے متعلق اپنے دلوں میں پیدا کریں۔ جب آپ ہمدردی کے جذبہ کو لیکر اپنے مسلمان بھائی کے پاس تبلیغ کے لئے جائیں گے۔ تو آپ کی باتیں بغیر اثر کے نہیں رہیں گے۔ جب آپ سب کے سب خدام اس دن تبلیغ میں مصروف ہوں گے۔ تو خدا تعالیٰ کے فرشتے آپ کی مدد کے لئے آسمان سے اتریں گے۔ اور آپ کی کوششوں میں برکت ڈال کر سعید روحوں کو اس زمانہ کے منجی محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے غلام یعنی حضرت امام مہدی علیہ السلام کے جھنڈے تلے جمع کریں گے۔ اور یہی ہماری تبلیغ کا مقصد ہے۔ اور اسی غرض سے یہ "یوم التبلیغ" منایا جا رہا ہے۔

(مہتمم تبلیغ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

قرآن مجید سیکھنے اور سکھانے کی اہمیت

(از مکرم قریشی محمد حنیف صاحب قمر سیاح حال معلم شیخوپورہ)

قرآں کتاب رحماں سکھلائے راہِ عرفاں ॥ جو اس کے پڑھنے والے ان پر خدا کے فیضاں

(المسیح موعود)

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ کے اکثر نونہال اطفال قرآن مجید کے پڑھنے کا اپنے اندر ایک عشق رکھتے ہیں۔ اور اس کے لئے دور دراز کے علاقوں سے سفر کر کے قادیان آئے ہوئے تھے اور اب مرکز ربوہ میں ڈیرے لگائے بیٹھے ہیں۔ مگر پھر بھی مجھے نظر آتا ہے۔ کہ ایک طبقہ اس امر سے ابھی بہت حد تک غافل بھی ہے۔ اور جس درجہ پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام انہیں لے جانا چاہتے ہیں۔ اس طرف ان کو بالکل توجہ نہیں۔ حالانکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ثریا سے دوبارہ قرآن مجید لانے والی ہستی یقین کر کے اور اس کے حلقۂ غلامی میں داخل ہو کر پھر ہمارے لئے کسی نامعقول عذر کا کوئی موقعہ نہیں رہتا۔ اور پھر خصوصاً ان پُرفتن ایام میں جب کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ کو ایک رویا میں اللہ تعالیٰ نے بتایا۔ کہ دشمن سے بچنے کے لئے "قرآن پڑھو۔ قرآن پڑھو" اس تحریک میں مجھے افسوس کے ساتھ یہ ذکر بھی کرنا پڑا کہ بعض احمدی نوجوان دنیاوی علم کی آٹھویں۔ نویں جماعت تک پہنچ گئے۔ اور اس کے لئے انہوں نے کافی مال خرچ کیا مگر تا حال قاعدہ یسرنا القرآن سے ان کو تعارف حاصل نہیں ہوا۔ جس کی خوبی ایک عالم پر عیاں ہو گئی ہے اور شائد لکھو کھہا انسان اس کے ذریعہ قرآن کریم کی دولت سے فیضیاب ہو چکے ہیں۔ اس قاعدہ کے ذریعہ سے واقعی چار سال کا بچہ ۶ ماہ میں قرآن کریم ختم کر سکتا ہے۔ قریباً دو صد طالب علموں پر اس عاجز نے بھی تجربہ کیا ہے پھر کس وجہ سے آپ دیر کر رہے ہیں۔ اور اپنے بچوں کو یہ قاعدہ شروع کرا کر قرآن مجید کے تاج سے مزین نہیں کرتے۔ اس عاجز نے خود اپنے بڑے بیٹے کو چار سال کی عمر میں قاعدہ یسرنا القرآن شروع کرایا۔ اور پانچویں سال کے اندر ہی اس نے قرآن کریم پڑھ لیا۔

پھر ہمارے لئے اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا زندہ نمونہ موجود ہے کہ آپ نے اپنی اولاد کو چھوٹی عمر میں ہی کلام اللہ پڑھا دیا۔ اور ختم کرنے پر کس قدر خوشیاں منائیں۔ احباب کو بلا کر جلسے کئے قصائد لکھے۔ اللہ تعالیٰ کا بے حد شکریہ ادا کیا۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں:۔

بشیر احمد کو بھی یہ پھل کھلایا
کہ اس کو تو نے خود فرقاں سکھایا
یہ چھوٹی عمر پر جب آزمایا
کلام حق کو ہے فر فر سنایا
برس میں ساتویں جب پیر آیا
تو سر پر تاج قرآں کا سجایا

(۲) اور اُن کے ساتھ کی ہے ایک دختر
ہے کچھ کم پانچ کی وہ نیک اختر
کلام اللہ کو پڑھتی ہے فر فر
خدا کا فضل اور رحمت سراسر

(در ثمین)

ان شواہد کو مدنظر رکھ کر ہمیں چھوٹی عمر میں ہی اپنے بچوں کو یہ قاعدہ شروع کرا کر قرآن مجید ختم کرا دینا چاہیئے۔ باقی علوم بعد میں پڑھانے چاہئیں۔

اس کے علاوہ ہمارے بڑے بھائیوں اور بہنوں کو بھی لازم ہے۔ کہ اپنے قیمتی اوقات کو اس قیمتی خزانہ کے حفظ کرنے میں لگائیں۔ ہمارے جو بھائی صاحب حیثیت۔ صاحب اولاد۔ صاحب فراغت ہیں۔ اور انہیں غربا کی طرح شب و روز روزی کے لئے دوڑ دھوپ کرنی نہیں پڑتی۔ وہ اگر روزانہ ایک گھنٹہ حفظ میں صرف کریں۔ تو دو ماہ میں ایک پارہ اور ۵ سال میں سارا قرآن کریم حفظ کر سکتے ہیں۔ صرف ارادہ اور ہمت کی ضرورت ہے۔

اہل علم و قلم بزرگوں سے میری درخواست ہے۔ کہ اس موضوع پر جماعت کے سامنے اور بھی مضامین پیش کریں۔ کیونکہ اس کمی کو پورا کرنے کی سخت ضرورت ہے۔ یہ عاجز خود بھی حفظ کر رہا ہے اور اپنے بنگالی بیٹے محمد صادق کو بھی حفظ کرا رہا ہے۔ وباللہ التوفیق۔

اس ضمن میں جماعت احمدیہ شیخوپورہ کا ذکر کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ کہ اس نے اس ضرورت کو محسوس کر کے پانچ ماہ سے اپنی جماعت میں بچوں کو قرآن مجید پڑھانے اور تربیت کرنے کے لئے رہائش اور کھانے کے انتظام اور ۵۰ روپے نقد اور ماہوار تنخواہ کے ساتھ مجھے ٹھہرایا ہوا ہے۔ اور یہ عاجز پانچ محلوں میں قریباً ۴۰ بچوں کو قرآن مجید اور قاعدہ یسرنا القرآن اور نماز باترجمہ سکھا رہا ہے۔ اور تربیت کے ساتھ شہر میں تبلیغ بھی جاری ہے۔ میں یہ نہیں کہتا۔ کہ دوسری جماعتوں کو یہ احساس نہیں۔ احساس تو ہے مگر صرف عملی قدم اٹھانے میں تاخیر کر رہی ہے۔ سو اس نازک وقت میں ہمیں جلد سے جلد عملی قدم اٹھا کر بچوں کو قرآن کریم پڑھانے اور تربیت کرنے کا انفرادی یا جماعتی انتظام کرنا چاہیئے۔ کیونکہ قرآن کریم کی نعمت اور بے بہا دولت اس دولت سے ہزار ہا درجہ بڑھ کر ہے۔ جس کو ہم زیادہ پیار اجان کر اپنی اولاد کو روحانی لحاظ سے قتل کر رہے ہیں۔

آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اے رب العالمین ہمارے بڑوں اور چھوٹوں سب کو قرآن کریم کے سیکھنے کی توفیق عطا فرما۔ کہ ہمارے بچے سو فی صدی قرآن کریم کا علم رکھتے ہوں۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی یہ خواہش اچھی طرح سے پوری ہو کہ ؎

سے کفر کی چیرہ دستیوں سے بچا
دست اسلام کو درازی بخش
پانی کر دیں علوم قرآں کو
گاؤں گاؤں میں ہم کو رازی بخش

(کلام محمود)

(قریشی محمد حنیف قمر سائیکل سیاح حال معلم شیخوپورہ
کوٹھی جناب چوہدری انور حسین صاحب امیر جماعت احمدیہ)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

کیفیت بعث بعد الموت

کیفیت بعث بعد الموت کے متعلق مذاہب عالم میں اختلاف ہے۔ بعض روحانی بعثت کے قائل ہیں اور بعض جسمانی کے۔ جیسا کہ بعض ظواہر علماء اسلام کا بھی یہ عقیدہ ہے کہ عالم آخرت میں یہی عنصری اجسام نہریں و مکانات وغیرہ ہوں گے۔ اسکے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت بابرکت میں استفسار کیا گیا۔ حضور کا جواب ہدیہ ناظرین ہے۔ (خاکسار محمد ابراہیم بقاپوری ۱۰۲۔ ڈی۔ ماڈل ٹاؤن۔ لاہور)

عالم آخرت کے اجسام کیسے ہونگے

ایک دوست نے حضرت کی خدمت میں عرض کی کہ عالم آخرت میں کیا یہی اجسام و مکانات وغیرہ جو یہاں ہیں ہونگے یا اور۔ حضرت نے فرمایا کہ "خدا تعالیٰ نے جو کچھ مجھے قرآن شریف کا علم دیا ہے۔ وہ یہی ہے کہ وہ عالم اس عالم سے بالکل علیحدہ ہے۔ ما لا عین رأت ولا اذن سمعت ولا خطر علی قلب بشر۔ ہمارا اعتقاد یہی ہے۔ کہ وہ دوسرا عالم بالکل اس عالم سے الگ ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں فرمایا ہے بہشت کی تمام چیزیں ایسی ہوں گی کہ نہ کسی آنکھ نے دیکھیں اور نہ کسی کان نے سنیں اور نہ کسی دل میں گذریں۔ بلکہ حشر اجساد میں بھی ہمارا یہی مذہب ہے کہ وہ عالم بھی ایک دوسرا عالم ہے۔ اجسام ہوں گے مگر وہ نورانی اجسام ہوں گے۔ نہ یہ تاریک اور زوال پذیر اجسام۔ اس جگہ کی حویلیاں اور مکانات جو اینٹ پتھر کی ہیں بہشت میں نہیں جائیں گی۔ واللہ اعلم۔ (بدر ۲۶۔ دسمبر ۱۹۰۷ء)

درخواست ہائے دعا

خاکسار عرصہ تین ماہ سے میو ہسپتال ٹی بی وارڈ میں بیمار پڑا ہے۔ دونوں پھیپھڑوں پر ٹی۔ بی کا اثر ہے تمام احباب جماعت کی خدمت میں عرض ہے۔ کہ خاکسار کی صحت کے لئے ہر نماز میں دعا کرتے رہا کریں۔ (خاکسار مبارک احمد ٹی بی لوئر وارڈ میو ہسپتال بیڈ نمبر)

۲۔ میرے بڑے بھائی نور علی خان صاحب ایک لمبے عرصے سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت دعائے صحت فرمائیں۔ (حامد علی آصف دواخانہ مفرح حیات فلیمنگ روڈ لاہور)

۳۔ میں لبارضہ اپنڈے سائیٹس بیمار ہوں۔ احباب دعائے صحت فرمائیں:۔ (خاکسار عبد الحق ناصر مسجد احمدیہ منٹگمری)

۴۔ خاکسار نے امسال رسول کے داخلے کا امتحان دیا ہے۔ احباب کرام کامیابی کے لئے دعا فرمائیں (مرزا احمد اشرف پسر مرزا محمد صادق صاحب سندھ)

(۵) خاکسار کا لڑکا عزیز بشارت احمد بعارضہ بخار سخت بیمار ہے۔ جملہ برادران جماعت احمدیہ درد دل سے دعا کریں اللہ تعالیٰ عزیز کو کلی صحت عطا فرمائے۔ (خاکسار عبد الرحمٰن مہاجر احمدی)

(۶) میرا بڑا لڑکا عزیزم لفٹیننٹ منور احمد خان پاکستانی فوج کی طرف سے انجینئرنگ کی اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لئے ولایت گیا ہوا ہے۔ حال ہی میں اس نے اپنے پہلے سال کا سالانہ امتحان LOUGH BOUROUGH (لف بورو انگلینڈ) میں دیا ہے۔ دوست اس کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز دعا فرمائیں کہ اپنے تین سال کا کورس ختم کر چکنے کے بعد اللہ تعالیٰ اسے بخیریت یہاں واپس لائے۔ (۲) میرے چھوٹے لڑکے عزیزم مبارک احمد خان کو پاکستانی فوج میں کمیشن دینے کی غرض سے چن لیا گیا ہے۔ اور وہ افسری ٹریننگ حاصل کرنے کے لئے پری کیڈٹ سکول (Pre cadet school) کوئٹہ میں داخل ہو چکا ہے۔ دوست دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اسے شاندار کامیابی عطا فرمائے۔ (احمد اللہ خان صحابی، ہیفنز ڈیول روڈ اسلام آباد کوئٹہ)

(۷) بشیر احمد خان سکنڈ ایئر سٹوڈنٹ ٹی آئی کالج بیمار ہے احباب دعائے صحت فرمائیں۔ (سعد اللہ سکنہ ترنگ زئی تحصیل چارسدہ ضلع پشاور)

ماہوار نقشہ بیعت بابت ماہ اگست ۱۹۴۹ء

پاکستان وہندوستان - عرصہ زیر رپورٹ میں کل ۱۱۴ افراد احمدیت میں داخل ہوئے - روزانہ اوسط چار کس رہی سابقہ مہینہ میں بھی یہی اوسط تھی۔

اس دفعہ تعداد بیعت کے لحاظ سے حلقہ سیالکوٹ - لائل پور راولپنڈی اور حلقہ بہار اڑیسہ کا کام باقی حلقہ جات کی نسبت بہتر ہے۔ تفصیلی نقشہ درج ذیل ہے

ممالک غیر میں ۲۲۹ افراد احمدیت میں داخل ہوئے۔ نقشہ درج ذیل ہے۔ (انچارج بیعت)

نام جماعت	تعداد بیعت
سیالکوٹ	
حاجی پورہ	۲
بھروکے	۲
دھتمل	۱
لوہان	۱
نواں پنڈ	۱
ادرکھ بھٹی	۱
سمبڑیال	۱
ناروال	۱
کوٹلی کھوکھراں	۱
ڈسکہ	۱
کلاس والہ	۱
سیالکوٹ	۱
میزان	۱۴
لائل پور	
چک ۳۸ ے ب	۴
سمندری	۲
چک ۵۸ ے	۱
چک ۳۲ ے	۱
چک ۹۶ ے	۱
چک ۳۸۶ ے	۱
چک ۱۲۵ ے	۱
میزان	۱۱
راولپنڈی	
راولپنڈی	۷
مری روڈ	۲
چک لالہ	۱
میزان	۱۰
لاہور	
لاہور	۶
لاہور چھاؤنی	۱
ہربنس پورہ	۱

نام جماعت	تعداد بیعت
سرے والا	۱
میزان	۹
سرگودہا	
چک ۲۵ ے چتیاں	۵
چک ۱۲۵ ے شمالی	۱
ادرحمہ	۱
چک ۲۹ ے	۱
میزان	۸
کیمل پور	
مانسر کیمپ	۵
واہ 〃	۱
دومیل	۱
میزان	۷
گجرات	
لسوڑی	۴
سرالہ	۱
منڈی بہاؤالدین	۱
ڈنگہ	۱
میزان	۷
جھنگ	
جھنگ	۲
ربوہ	۱
احمد نگر	۱
چنیوٹ	۱
گگی نو	۱
میزان	۶
منٹگمری	
پاکپٹن	۳
زیرہ ٹھٹھہ	۱
اوکاڑہ	۱

نام جماعت	تعداد بیعت
چک ۱۲۷ ے	۱
میزان	۶
شیخوپورہ	
مرڑ چک	۲
میزان	۲
گوجرانوالہ	
کوٹ کیلیاں	۱
مدیرانوالہ	۱
میزان	۲
جہلم	
جہلم	۲
میزان	۲
بہار و اڑیسہ	
کوٹ پلہ	۲
کرنجہ پلی	۲
ڈھینکانال	۱
بھدرک	۱
ناتھنگر	۱
کورٹ	۱
میزان	۸
ریاست بہاولپور	
چک ۷۶ ے ۴-R	۴
چک ۱۷۲ ے ۷-R	۱
میزان	۵
بنگال	
ٹپرا	۲
ڈھاکہ	۱
۲۴ پرگنہ	۱
بوگرہ	۱
میزان	۵

نام جماعت	تعداد بیعت
مالابار	
پنگاڈی مشرقی	۱
پولیکل	۱
کالیکٹ	۱
پنگاڈی	۱
میزان	۴
صوبہ سندھ	
کراچی	۲
ڈگری	۱
میزان	۳
برما	
رنگون	۲
میزان	۲
صوبہ سرحد	
پشاور	۱
پاڑاچنار	۱
میزان	۲
بمبئی	
رتناگیری	۱
میزان	۱
ممالک غیر	
مشرقی افریقہ	۱۵
نائیجیریا	۱۸
جاوا سماٹرا	۱۹۶
میزان	۲۲۹

درخواست دعا
میرا لڑکا عزیز محمد سلیم بیمار ہے احباب دعا فرمائیں
(محمد سعید احمد کراچی)
Karachi

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا علمی کارنامہ - جامعہ احمدیہ

حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم جس قوم میں مبعوث ہوئے تھے - ان میں اور بہت سے نقائص رذیلہ کے علاوہ یہ بھی ایک بہت بڑا نقص تھا کہ وہ جہالت اور لاعلمی کی تیرہ و تاریک وادیوں میں حیران و سرگردان بھٹکتے ہوئے نظر آتے تھے اور علم کے لحاظ سے سب سے پسماندہ قوم خیال کی جاتی تھی - جب آپؐ نے دعویٰ نبوت پیش کیا - تو کوئی بھی پڑھا لکھا آدمی آپ کے حلقہ غلامی میں نہ آیا سوائے چند ایک کے جو انگلیوں پر گنے جا سکتے ہیں ابھی تھوڑا ہی زمانہ دعویٰ نبوت پر گذرنا ہے - تو وہ ہستیاں ہمیں نظر آتی ہیں جن کی انگلیوں سے علم کے دریا جاری ہوئے جن سے تشنہ کام و دہن قوموں نے آب علم سیر ہو کر پیا -

غرضیکہ وہی علم سے خالی بادل چشمہ نبوت سے سیراب ہو کر ابر رحمت کی شکل میں اتنے برسے - کہ ہر ایک قوم کے خشک کھیتوں کو سیراب کیا - اور وہی قوم جو علم کے لحاظ سے سب سے پسماندہ قوم گنی جاتی تھی - تمام دنیا کی رہبر بنی اور وہی اجڈ اور جاہل لوگ تمام دنیا کے استاد بنے - انہوں نے اتنی ضخیم علمی کتب تصنیف کی ہیں - جن کا سکہ رہتی دنیا تک قائم رہیگا آج وہ کتب یورپ کی بڑی بڑی لائبریریوں کے لئے علمی زینت کا باعث بنی ہوئی ہیں یہ حیرت انگیز علمی انقلاب کس کی قوت قدسیہ کا نتیجہ ہے ؟ یہ میرے پیارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسیہ کا - جو معاندین کے لئے صداقت کا زبردست ثبوت ہے

اس زمانہ میں موعود عالم حضرت مرزا غلام احمدؐ قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جب ماموریت کا دعوےٰ دنیا کے سامنے پیش کیا تو خشک از علم ملاؤں نے جو اپنے آپ کو عالم اجل خیال کرتے تھے - منبروں پر کھڑے ہو کر "ھل من مبارز" کا نعرہ لگایا - لیکن جب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے عربی اور اردو میں علمی کتب تصنیف کر کے مقابلہ پر بلایا کہ کوئی ہے کہ جو ان جیسی پُر از معارف کتب لکھ سکے - تو سب کی زبانوں پر سکتہ طاری ہو گیا - قلم ٹوٹ گئے ہاتھوں میں جنبش نہ رہی - بھلا اس مرد خدا کا جو علیم وخبیر کی درسگاہ کا متعلم ہو - کون مقابلہ کر سکتا ہے بہت سے مخالفین احمدیت مولوی فاضل کی ڈگری پر نازاں ہو کر یہ کہا کرتے تھے - کوئی ہے احمدی مولوی فاضل جو ہمارا مقابلہ کرے - لیکن آج خدا کے فضل سے سینکڑوں جامعہ احمدیہ کے فارغ التحصیل مولوی فاضل اکناف عالم میں چشمہ ہدایت سے سیراب ہو کر اسلام کے علم کے نیچے خدا سے برگشتہ لوگوں کو محبت الٰہی کا جام پلا کر اکٹھا کر رہے ہیں اور روحانی قحط زدہ علاقوں کو غذائے طیبہ دے کر ابدی زندگی کا جام بخش رہے ہیں -

امسال جامعہ احمدیہ کی طرف سے چھبیس ۲۶ طالب علم امتحان مولوی فاضل میں شامل ہوئے تھے - اتنی تعداد میں سے صرف دو طالب علم فیل ہوئے ہیں - اس کے علاوہ چودہ پرائیویٹ طالب علم امتحان میں شریک ہوئے

کیا یہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا فیضان علم نہیں ہے کہ حضور کی قائم کردہ دینی درسگاہ سے ہر سال - اتنی بڑی تعداد میں مولوی فاضل کی ڈگری حاصل کرتے ہیں -

امسال ایک ۱۵ سالہ طالب علم عبد المجید پسر عبد الرحیم صاحب درویش نے مولوی فاضل کی ڈگری حاصل کی ہے -

اے حق کے طالبو! ذرا تعصب کی پٹی آنکھوں سے اتار کر غور تو کرو - کبھی وہ بھی زمانہ تھا کہ جب معاندین سلسلہ کی طرف سے مولوی فاضل کا مطالبہ کیا جاتا تھا - آج یہ زمانہ ہے کہ مسیح موعود علیہ السلام کے فیضان علم سے مخالفین کے ایک مولوی فاضل کے مقابلہ پر بیسیوں مولوی فاضل اترنے کو تیار ہیں - صرف عمر رسیدہ ہی نہیں - بلکہ پندرہ سالہ بچے مولوی فاضل بھی -

مبارک ہیں وہ گھرانے جن کے بچے اس دائرے میں تعلیم حاصل کر کے فریضہ تبلیغ کو سر انجام دے رہے ہیں - اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے میں اپنے بزرگوں اور بھائیوں سے اپیل کرتا ہوں کہ خلیفۃ المسیح الثانی کی تحریک کے مطابق زیادہ سے زیادہ آٹھویں پاس طالب علم جامعہ احمدیہ میں داخل کرائیں

موصی صاحبان کی خدمت میں

دفتر ہذا کی طرف سے ہر موصی کی ۴۹-۱۹۴۸ء کی اصل آمد معلوم کرنے کے لئے بجٹ فارم بھجوا دیئے گئے ہیں۔ یاد دہانی بھی کرائی گئی ہے۔ اخبار کے ذریعہ ان فارموں کو جلد بھیجنے کی درخواست کی گئی تھی۔ لیکن احباب نے اس طرف توجہ نہیں فرمائی۔ گذشتہ دو سال کے فارم بھی اسی سال بھیجے گئے تھے۔ اس لئے اکثر موصیوں کی طرف سے دو دو سال یا تین تین سال کے فارم واپس نہیں ملے۔ اس کی وجہ سے ان کا بقایا نہیں نکالا جا سکتا۔ اس لئے اس اعلان کے ذریعہ پھر تاکید کی جاتی ہے۔ کہ ہر موصی اپنے بجٹ جلد سے جلد واپس فرمائے۔ اور اگر کسی کو بجٹ فارم نہ ملا ہو۔ تو دفتر ہذا کو لکھ کر منگوا لے۔ ورنہ پھر ایسے موصیوں کی وصایا منسوخی کے لئے مجلس میں پیش کر دی جائیں گی۔ پھر افسوس نہ ہو اور جن موصیوں کے ذمہ چھ ماہ سے زیادہ بقایا ہے۔ وہ بھی ادائیگی کی طرف توجہ فرماویں۔ ورنہ پھر ان کی وصایا بھی منسوخ کر دی جائیں گی۔ (سیکرٹری مقبرہ بہشتی)

تحریک جدید اور وصیت

"تحریک جدید وصیت کے لئے بطور ارہاص کے ہے۔" پس جو شخص جو تحریک جدید کے دفتر اول یا دوم میں شامل ہے۔ اسے ضرور وصیت بھی کرنی چاہیئے۔ کیونکہ تحریک جدید جس طرف اشارہ کر رہی ہے جس نظام کی تعمیر کے لئے وہ رستہ صاف کر رہی ہے"۔ وہ نظام وصیت ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔ "جلدی کرو۔ کہ دوڑ میں جو آگے نکل جائے وہی جیتتا ہے"۔ (نظام نو) پس ہر احمدی جو تحریک جدید میں شامل ہے۔ اسے جلد سے جلد وصیت کرنی چاہیئے۔ (سیکرٹری دفتر وصیت)

پتہ مطلوب ہے!

مکرم محمد اسحق صاحب منٹگمری جہاں کہیں بھی ہوں۔ اپنی خیریت و پتہ سے فوراً اطلاع دیں۔
جی۔ ایم عنایت اللہ نسیم ۱۳ کمرشل سٹریٹ بنگلور ۱ (ہندوستان)

۲۔ حمید اللہ کلرک سٹور چوہدری حبیب اللہ صاحب جو چوہدری حنیف احمد صاحب .... صاحب بھٹی کے داماد ہیں اور دار البرکات متصل سٹیشن رہتے تھے۔ اب جہاں ہوں یا ان کو جاننے والے کوئی دوست ان کا پتہ بتا سکیں۔ تو براہ کرم مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیں۔
(قاضی عبد الرشید M.16.2)
ایم ڈبلیو آفس آرڈیننس ڈپو کوئٹہ

۳۔ مولوی عبد الرشید صاحب ارشد سکنہ دار الرحمت قادیان جو علی گڑھ طبیہ کالج میں تعلیم حاصل کرتے تھے فسادات کے بعد پاکستان آ گئے ہیں۔ مجھے ان کا پتہ مطلوب ہے۔ بذریعہ خطوط میں نے ان کا پتہ لینے کی کوشش کی ہے۔ لیکن معلوم نہیں ہو سکا۔ مولوی صاحب جہاں بھی ہوں اپنے پتہ سے مجھے جلد بپتہ ذیل پر مطلع فرمائیں۔
(خورشید احمد شاد معرفت وکیل الدیوان صاحب ربوہ تحصیل چنیوٹ)

نظارت ہذا کو مندرجہ ذیل احباب کے مفصل پتہ جات مطلوب ہیں (بیت المال)
مکرمی اسلم وحید صاحب تحصیلدار۔ مکرمی محمد سرور خان صاحب ولد میاں سندھی خان صاحب راجپوت سکنہ پیری (ضلع گوجرانوالہ اسیور)۔ ملک بشیر احمد ولد ملک محمد حسین صاحب سکنہ دھرم کوٹ رندھاوا۔ مکرمی عبد الرحمٰن صاحب پسر حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب مرحوم مکرمی سردار احمد صاحب ولد چوہدری غلام علی صاحب آف شاہ پور۔ سعید احمد صاحب برمی پسر شیخ حمید احمد صاحب برمی

دعائے مغفرت

۱۔ والد مکرم مولوی قادر بخش صاحب جو کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابہ میں سے تھے۔ اور موصی تھے۔ بقضائے الٰہی کھر پیپڑ ال تحصیل قصور میں دار فانی سے رحلت فرما کر اپنے مولا حقیقی سے جا ملے ہیں۔ ان کی بلندی درجات کے لئے احباب دعا فرمائیں۔ مرحوم کا دشمنان نے کئی بار مقاطعہ تک کیا مگر ان کے پایۂ استقلال میں کبھی لغزش نہ آئی۔ بلکہ قدم آگے بڑھا۔ (محمد عثمان قانونگو پیشی صاحب بہادر مہتمم بندوبست ضلع لاہور ۵ منٹگمری روڈ لاہور)

۲۔ چوہدری عبد المنان صاحب خلف چوہدری اللہ بخش صاحب آف قادیان حال مقیم ڈیرہ اسمٰعیل خان کا لڑکا بعمر ایک ماہ چند یوم بیمار رہنے کے بعد فوت ہو گیا۔ احباب دعا فرمائیں نعم البدل کریں۔ (صاحب داد علوی سیکرٹری انجمن احمدیہ ڈیرہ اسمٰعیل خان)

شرح تبادلہ میں کمی:- بہت سی یورپین ریاستیں برطانیہ کی پیروی کریں گی

لندن ۲۰ر ستمبر:- ان نو ریاستوں میں جو برطانیہ کی تقلید میں اپنی کرنسیوں کی شرح تبادلہ میں کمی کر رہی ہیں۔ چند دیگر ریاستوں کے شامل ہو جانے کی امید ہے۔ توقع ہے کہ فن لینڈ سویڈن اور آئس لینڈ عنقریب ایک اعلان کریں گے۔ اطلاعات کے مطابق ہالینڈ اور بلجیم جو بیس اور تیس کے درمیان شرح تبادلہ میں کمی کر دینے پر غور کر رہے ہیں فرانسیسی حکومت صورت حال پر غور کر رہی ہے۔ اور اس نے اپنے تمام بہاؤ کھلے بازار میں آئندہ اطلاع تک سونے اور غیر ملکی کرنسیوں پر ہر قسم کے سودے بازی کو ممنوع قرار دے دیا ہے۔ (اسٹار)

سردار بہادر خان کے اعزاز میں دعوت

کراچی ۲۰ر ستمبر:- پاکستان کے نئے وزیر مواصلات سردار بہادر خان کے اعزاز میں نگارہ ہوٹل کے مالک آغا محمد تقی نے گذشتہ شب ایک عشائیہ دیا۔ شرکت کرنے والوں میں وزیر اعظم صوبہ سرحد خان عبد القیوم خان ایرانی سفیر علی احمد۔ انڈونیشی نمائندے مسٹر ایڈھم حیدرآباد کے ایجنٹ جنرل نواب صدیق علی خاں، مسٹر مسرت حسین زبیری اور کراچی کے سربرآوردہ تاجر تھے۔ (اسٹار)

صوبہ سرحد کی حکومت ہومیوپیتھ ڈاکٹر مقرر کرے گی

کراچی ۲۰ر ستمبر:- ڈاکٹروں کی کمی کے باعث صوبہ سرحد کی حکومت ہومیوپیتھک ڈاکٹروں کو سرکاری ملازمتوں پر فائز کرے گی۔ صوبہ سرحد کے وزیر اعظم خان عبد القیوم خان نے پاکستان ہومیوپیتھک فیڈریشن سے وعدہ کیا ہے کہ وہ پشاور واپس جانے کے بعد اس مسئلہ پر پوری طرح غور کریں گے۔ (اسٹار)

"اسرائیل" میں غذا کی کمی

عمان ۲۰ر ستمبر:- اقوام متحدہ کے ایک مبصر نے جو بیر شبہ میں کام کر رہا ہے۔ اسٹار کو بتایا۔ کہ یہودی غذا کی اور خصوصاً گوشت و انڈے کی کمی کا سامنا کر رہے ہیں۔ یہودیوں کو ہفتے میں ایک بار گوشت اور پندرہ دن میں تین انڈے ملتے ہیں۔ اس نے اسٹار کو یہ بھی بتایا کہ چند یوم قبل ایک یہودی قافلے کے ارکین نے ۱۹ اونٹوں کو ہلاک کیا۔ جو جنوب علاقے میں چل رہے تھے۔ ان مالکوں نے گوشت کے لئے ان کی لاشوں کو نہ لے جانے دیا۔ (اسٹار)

اشتہار زیر دفعہ ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب چوہدری عزیز احمد صاحب سب جج صاحب بہادر درجہ اول گوجر خاں ضلع راولپنڈی

مددالدین ولد کریم بخش قوم آوان سکنہ ڈیرہ بخشیاں تحصیل گوجر خان — مدعی

بنام

برکت رام ولد گگر مل قوم برہمن بالی سکنہ ڈیرہ بخشیاں تحصیل گوجر خان — مدعا علیہ

دعویٰ دلاپانے مبلغ /۲۶۰ روپے بربنائے پرونوٹ بنام برکت رام ولد گگر مل قوم برہمن بالی سکنہ ڈیرہ بخشیاں تحصیل گوجر خان مدعا علیہ
مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسمی برکت رام مدعا علیہ مذکور تعمیل سمن سے دیدہ دانستہ گریز کرتا ہے اور روپوش ہو گیا ہے۔ اس لئے اشتہار ہذا بنام برکت رام مدعا علیہ مذکور جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ مذکور بتاریخ ۱۰/۱۰/۴۹ بمقام گوجر خان حاضر عدالت ہذا میں نہ ہوگا۔ تو اس کی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آئے گی۔ آج بتاریخ ۳۱ ماہ اگست ۱۹۴۹ء بدستخط ہمارے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

دستخط حاکم

مہر عدالت

ہم نے کشمیر کو آزاد کرانے کا عزم کر لیا ہے
قبائلی لیڈر کا بیان

راولپنڈی ۲۰ ستمبر۔ اسٹار سے انٹرویو میں ایک ممتاز قبائلی لیڈر ملک جہانباز خاں نے مسئلہ کشمیر کو طے کرنے میں ہندوستان کے رویہ کی سخت مذمت کی ہے۔

ملک صاحب نے کہا ہے کہ کشمیر پاکستان کا ایک ناقابل تقسیم جز ہے اور دنیا کی کوئی طاقت دونوں کو جدا نہیں کر سکتی عام بین الاقوامی قوانین اور ثقافتی تعلقات۔ جغرافیائی اور تاریخی حقائق کی رو سے کشمیر پاکستان کا ہے اور ہم انشاء اللہ ہم اسے لے کر رہیں گے۔

ملک صاحب کے پاکستان کی سرحد پار کے آزاد قبیلوں میں بہت حامی ہیں۔ انہوں نے خصوصیت سے امور کشمیر کے وزیر مسٹر مشتاق احمد کے لاہور کے اجلاس میں اس اعلان کو بہت سراہا کہ کشمیر پاکستان کے ایمان کا ایک حصہ ہے انہوں نے کہا کہ ”ہم پٹھانوں نے عزم کر لیا ہے کہ اس خوبصورت وادی کی ایک انچ زمین بھی ہندوستان کو غصب نہ کرنے دیں گے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ پٹھان ہندوستان کے زیر اقتدار کشمیر کے مسلمانوں کے متعلق بہت فکر مند ہیں اور اگر یہی حالت رہی تو انہیں زیادہ عرصہ تک روکنا ناممکن ہو جائے گا۔ (اسٹار)

وزیر اعظم کی راولپنڈی میں مصروفیات

راولپنڈی ۲۰ ستمبر۔ جب وزیر اعظم مسٹر لیاقت علی خاں ۲۷ ستمبر کو یہاں پہنچیں گے۔ تو انہیں یہاں ایک مشغول پروگرام ملے گا وہ یہاں چار روز تک دورہ کریں گے۔ وزیر دفاع کی حیثیت سے جنرل ہیڈ کوارٹرس کا معائنہ کرنے کے علاوہ وہ بذریعہ ہوائی جہاز گلگت اور اسکردو۔ اور غالباً آزاد کشمیر کے بعض دوسرے مقامات کا دورہ بھی کریں گے۔ توقع ہے کہ وہ پاکستان کے فوجی افسروں اور ایک عام جلسہ میں بھی تقریر کریں گے (اسٹار)

۱۴ سالہ لڑکے کا ۲ ہزار میل سائیکل پر سفر

لندن ۲۰ ستمبر۔ لندن کے ایک اسکول کا ایک ۱۴ سالہ لڑکا فرانس اور سوئٹزرلینڈ میں گھر کی ایک سائیکل پر ۲ ہزار میل کا سفر طے کر کے واپس پہنچا ہے۔ اس نے اخبار فروخت کر کے اپنے سفر کے لئے ۲۰ پونڈ جمع کئے اور سائیکل پر روم روانہ ہو گیا۔ لیکن روپیہ جلد ختم ہو گیا۔ اسلئے اسے مجبور ہو کر جنیوا واپس جانا پڑا۔ جب اسکے پاس پیسہ نہیں رہا تھا تو وہ جھاڑیوں میں سو جاتا تھا۔ (اسٹار)

لنکا کا تجارتی وفد ہندوستان جائیگا

کولمبو ۲۰ ستمبر اس سال کے اختتام سے قبل لنکا کا ایک تجارتی وفد لنکا کے وزیر تجارت مسٹر ایچ۔ ڈبلیو امراسوریا کی قیادت میں ہندوستان جائیگا اور دونوں ممالک کے درمیان تجارتی مسائل پر گفت و شنید کرے گا۔ نئی دہلی میں لنکا کے ہائی کمشنر اور ہندوستانی افسروں کے درمیان جو تجارتی مذاکرات ہوئے تھے وفد بھیجنے کا فیصلہ انہی مذاکرات کی بنا پر کیا گیا ہے۔ ہندوستان اور لنکا کے درمیان کھوپرے کے متعلق ایک معاہدہ کرنے کے سوال پر خاص طور سے غور کیا جائیگا گذشتہ سال اس کے متعلق معاہدہ کرنے کی کوشش ناکام ہو گئی تھی۔ اس کی وجہ وہ قیمت تھی۔ جس پر حکومت لنکا کھوپرا اور تیل ہندوستان کے ساتھ فروخت کرنے کے لئے تیار تھی۔ کھوپرے کے متعلق معاہدہ کے علاوہ لنکا کا وفد غالباً ایک عام تجارتی معاہدے پر بھی دستخط کرے گا۔ (اسٹار)

برمی زبان میں تار

رنگون ۱۸ ستمبر۔ سرکاری افسران اور وزارت جنگ کے نمائندوں کی موجودگی میں اوکو جی نے اپنی ایک نئی ایجاد کا کامیابی کے ساتھ مظاہرہ کیا مسٹر جی رنگون میں ٹیلیگراف ٹریننگ کا ایک ادارہ چلاتے ہیں یہ ایجاد ایک چھوٹا سا وائرلیس ٹیلیگرافی کا آلہ ہے۔ جو پالی اور برمی زبان میں پیغامات بھیج سکتا ہے اور وصول کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا۔ کہ ان کی ایجاد کی مدد سے پیغامات ۱۸ الفاظ فی منٹ کی رفتار سے بھیجے جا سکتے ہیں۔ اب وہ اس بات کا انتظار کر رہے ہیں۔ کہ حکومت ان کی ایجاد کو تسلیم کرے اگر یہ ایجاد تسلیم کر لی گئی تو برما ان ملکوں کی صف میں آ جائیگا جو اپنی زبان میں تار روانہ کرتے ہیں (اسٹار)

ٹیلیویژن سینما کی نمائش

میلان ۲۰ ستمبر۔ یہاں دنیا کی پہلی بین الاقوامی ٹیلیویژن نمائش ہو رہی ہے۔ اس نمائش میں سب سے زیادہ دلچسپ مظاہرہ لندن کی سینما ٹیلیویژن نے انگلستان کی مارکونی کمپنی کے تعاون سے کیا ہے

ٹیلیویژن کی تصاویر ایک پردہ پر ڈالی گئی جو ۱۶ فٹ طویل اور $2\frac{1}{2}$ فٹ چوڑا تھا۔ وہ سینما کی معمولی تصویروں سے بالکل مشابہ تھیں۔ اور دونوں میں تمیز کرنے کی کوئی بات نہیں تھی (اسٹار)

مذہب تبدیل کرنیوالے ہزاروں مسلمان پاکستان لائے جا رہے ہیں

ہندوستان میں پاکستان کے ڈپٹی ہائی کمشنر مقیم جالندھر مشرقی پنجاب سے ان مسلمانوں کو پاکستان میں منتقل کرنیکا انتظام کر رہے ہیں جنہوں نے ۱۹۴۷ء کے قتل عام سے بچنے کے لئے مذہب تبدیل کر کے ہندو سکھ مت اختیار کر لیا تھا اندازہ لگایا گیا ہے کہ مذہب تبدیل کرنے والے ایسے مسلمانوں کی تعداد ہزاروں تک پہنچتی ہے۔ ایسے مسلمان روزانہ دو دو سو کی تعداد میں مشرقی پنجاب اور مختلف ریاستوں سے جالندھر کیمپ میں دھڑا دھڑ آ رہے ہیں۔ کیمپ میں داخل ہونے سے پیشتر انکی تفصیلات درج کی جاتی ہیں اور ان کی شناخت کے پیش نظر ان پر شدت سے سوالات کئے جاتے ہیں۔ تمام مردوں کیلئے ضروری ہے کہ وہ اپنے بال کٹوائیں جو انہوں نے سکھ ہونے کی صورت میں بڑھا رکھے تھے۔ ڈپٹی ہائی کمشنر ان بدقسمت اشخاص سے ہر روز ملاقات کر کے کافی وقت تک ان سے بات چیت میں مصروف رہتے ہیں۔ موصوف کا کہنا ہے کہ ان لوگوں کی مصیبت بدنصیبی اور پریشانی کی روئداد سن کر انتہائی دکھ ہوتا ہے باوجود اس امر کے کہ انہوں نے اپنا مذہب بھی تبدیل کر لیا تھا اور وہ اپنے آبائی گھروں میں سکونت پذیر تھے۔ لیکن پھر بھی انہیں ان کی املاک اور جائیداد سے محروم رکھا گیا تھا۔ عام طور پر انہیں کھیتوں میں مزدوری کے کام پر لگایا گیا تھا۔ اور انکی اجرتیں یا تو ادا ہی نہیں کی جاتی تھیں یا محض جزوی طور پر دی جاتی تھیں۔ ایسے بہت سے مسلمانوں کی مستورات کو بھی بدسلوکی کا تختہ مشق بنایا گیا۔ ہندو یا سکھ ہونے کے باوجود انہیں کوئی سلامتی نصیب نہیں تھی۔ ان سے معاشرتی اور اقتصادی بائیکاٹ تھا۔

مشرقی بنگال میں چاول کی پیداوار میں اضافہ
عظیم اسکیموں پر غور و خوض

ڈھاکہ ۱۹ ستمبر۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ مشرقی بنگال کی حکومت نے ایک کروڑ روپیہ کی لاگت سے ۷۰ تعمیری اسکیمیں شروع کی ہیں۔ ان سکیموں میں آبپاشی۔ نہروں کی کھدائی نشیبی علاقوں میں پانی کی نکاسی۔ بندوں کی تعمیر۔ سیلابوں کو قابل کاشت زمین سے روکنے اور زمینوں کو قابل کاشت بنانے کی اسکیمیں شامل ہیں۔ جب اسکیمیں مکمل ہو جائیں گی تو ان سے ۲ لاکھ ۷۳ ہزار ایکڑ زمین کو فائدہ پہنچے گا۔ اور ۲۸ لاکھ من غلہ زیادہ پیدا ہوگا۔ جس میں زیادہ تر دھان ہوگا۔ مزید معلوم ہوا ہے کہ حکومت کے زیر غور اور ۱۶۲ اسکیمیں ہیں اور تجویز ہے کہ ان اسکیموں جلد سے جلد اور عمدہ طریقہ پر عملی جامہ پہنانے کے لئے مشرقی بنگال کو چھ طبقوں میں تقسیم کر دیا جائے گا۔ توقع ہے کہ یہ طبقے حسب ذیل ہوں گے۔ (۱) شمالی بنگال (۲) قدیمی برہمپترا کا طبقہ (۳) سلہٹ کا طبقہ (۴) دریائی طبقہ اس میں پدما اور میگھنا کے دریائی علاقے ہوں گے۔ (۵) مرکزی طبقہ جس میں پٹنہ۔ نواکھالی اور چٹاگانگ کے علاقے شامل ہیں۔ چٹاگام اور چاندپور کے درمیان جہاز رانی کے قابل مجوزہ نہر کے سلسلہ میں جائزہ کا کام مکمل ہو گیا ہے۔ اس سے اندرونی تجارت میں بہت آسانیاں پیدا ہو جائیں گی خصوصاً جوٹ چٹاگانگ بھیجنے میں۔ (اسٹار)

مشرقی پاکستان میں عالمی صحت کا ہفتہ

ڈھاکہ ۲۰ ستمبر۔ مشرقی بنگال کی حکومت نے صوبہ میں ”عالمی ہفتہ صحت“ منانے کی تمام تیاریاں مکمل کر لی ہیں۔ یہ ہفتہ آج سے شروع ہوگا۔ ۲۲ ستمبر عالمی یوم صحت منانے کا خاص دن مقرر کیا گیا ہے۔ صوبائی دار الحکومت میں ہفتہ منانے کے لئے ایک وسیع کمیٹی قائم کی گئی ہے۔ جس نے ایک موزوں پروگرام تیار کر لیا ہے۔ کمشنری اور اضلاع کے تمام مرکزوں کو ہدایت کر دی گئی ہے۔ کہ وہ ہفتہ شایان شان طریقہ سے منائیں۔ مختلف مقامات پر صحتی نمائش کی جائے گی۔ (اسٹار)

لنکا میں برمی ناظم امور

رنگون ۲۰ ستمبر۔ شان قبیلہ کے سیاست دان سائو ہون واٹ کو لنکا میں برما کا ناظم امور مقرر کیا گیا ہے وہ ۲۷ ستمبر کو کولمبو روانہ ہو جائیں گے۔

شان قبیلہ کے وہ پہلے باشندہ ہیں جنہیں اس قسم کا عہدہ دیا گیا ہے۔ (اسٹار)

ایشیائی اخبار خریدنے کی امریکی سکیم

کولمبو ۱۹ ستمبر۔ اس اطلاع پر کہ ایک امریکی سنڈیکیٹ ہندوستان و پاکستان اور دوسرے ایشیائی ملکوں میں ہندوستانیوں کے مملوکہ اخبار خریدنے کی کوشش کر رہا ہے۔ لنکا میں افسوس کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ لنکا کا ممتاز قوم پرست اخبار ”سیلون ڈیلی نیوز“ نے ایک اداریہ میں تحریر کیا ہے کہ جہاں تک ہم کا تعلق ہے یہ قابل تعریف ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ یہ طریقہ درست بھی ہے یا نہیں۔ اخبار مذکور مزید لکھتا ہے کہ امریکی پروپیگنڈا کرنے کے لئے اخباروں پر کنٹرول حاصل کرنے سے یقیناً ہندوستانی اخباربینوں کے دلوں میں شبہ پیدا ہوگا اور وہ صحیح یا غلط طور پر یہ خطرہ محسوس کرنے لگیں گے کہ یہ ہندوستانی سیاست اور کاروبار میں مداخلت کرنے کی کوشش ہے سنڈیکیٹ کا بیان ہے کہ ہندوستانی اور ایشیائی اخباروں میں امریکی خبروں کو عموماً حد سے زیادہ سنسنی خیز بنا دیا جاتا ہے۔ کیا یہی بات امریکی اخباروں میں ایشیائی خبروں کی اشاعت کے متعلق نہیں کہی جا سکتی اور کیا کبھی کسی شخص نے ان مبالغوں اور غلط بیانیوں کو درست کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ امریکی اخبار خریدنے کی تجویز پیش کی۔ اس کا فیصلہ ہندوستان اور دوسرے ملک کر سکتے ہیں جن پر سنڈیکیٹ کا دانت ہے کہ وہ اس قسم کے اثر کی اجازت دے سکتے ہیں یا کہ وہ اسے اپنی سیاسی اور اقتصادی خودمختاری کے منافی نہیں سمجھتے۔ ہمارا یہ خیال ہے کہ اس کی اجازت نہ دی جانی چاہئیے اور اگر مجبوری ہو تو اس پر پابندی لگائی جائے۔ (اسٹار)